



سوال

نفع کے ساتھ قرض

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بینک کے ساتھ معاملہ رہا ہے یا جائز ہے؟ یہ سوال اس لیے پوچھا گیا ہے کہ بہت سے ہم وطن بینکوں سے قرض لیتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لیے یہ حرام ہے کہ وہ کسی سے بھی سونا یا چاندی یا نقدی اس شرط پر قرض لے کہ وہ واپسی پر اس سے زیادہ ادا کرے گا، خواہ قرض دینے والا کوئی بینک ہو یا کوئی اور ہو کیونکہ یہ سود ہے، اور سود بکیرہ گناہ ہے اور جو بینک اس طرح کا معاملہ کرے وہ سودی بینک ہے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 535

محدث فتویٰ